سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ

(جہنّم کا) بُرا گھر ہو گا o اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (کتاب) ہدایت عطا کی اور ہم نے (اُن کے بعد) بنی

اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

اسرائیل کو (اُس) کتاب کا وارث بنایا o جو ہدایت ہے اور عقل والوں کے لئے نصیحت ہے o

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ

پس آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور اپنی اُمت کے گناہوں کی بخشش طلب کیجئے ☆۱ اور

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیا کیجئے o بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا

دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں سوائے غرور کے اور کچھ نہیں ہے وہ اُس (حقیقی برتری)

كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

تک پہنچنے والے ہی نہیں۔ پس آپ (ان کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگتے رہیئے، بیشک وہی خوب سننے والا خوب

الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

دیکھنے والا ہے o یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش انسانوں کی پیدائش سے کہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ

بڑھ کر ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے o اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے سو (اسی طرح)

☆۱ ''لِذَنْبِکَ'' میں ''امت'' مضاف ہے جو کہ محذوف ہے، لہٰذا اس بناء پر یہاں وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ امام نسفی، امام قرطبی اور علامہ شوکانی نے یہی معنی بیان کیا ہے۔ حوالہ جات ملاحظہ کریں۔

۱۔(وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ) أی لذنب أمتک یعنی اپنی امت کے گناہ۔ (نسفی، مدارک التنزیل و حقائق التاویل، ۴:۳۵۹)

۲۔(وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ) قیل: لذنب أمتک حذف المضاف و أقیم المضاف الیه مقامه ''واستغفر لذنبک کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ یہاں مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کا قائم مقام کر دیا گیا۔'' (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، ۱۵:۳۲۴)

۳۔وَ قیل لذنبک لذنب امتک فی حقک ''یہ بھی کہا گیا ہے کہ لذنبک یعنی آپ اپنے حق میں امت سے سرزد ہونے والی خطاؤں کی۔'' (ابن حیان اندلسی، البحر المحیط، ۷:۴۷۱)

۴۔(وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ) قیل المراد ذنب أمتک فهو علی حذف المضاف ''کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں اور یہ معنی مضاف کے محذوف ہونے کی بناء پر ہے۔''

(علامہ شوکانی، فتح القدیر، ۴:۴۹۷)